© rasailojaraid.com

حسنِ انتقاد

تبصرہ کے لئے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

(ادارہ)

''اکیسویں صدی کے چیلنجز اور عالم اسلام''
ماہنامہ ''الحق'' (اشاعتِ خصوصی)
ضخامت: ۲۸۴ صفحات۔ قیمت: ۸۰ روپے
ناشر: دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (نوشہرہ)

ماہنامہ ''الحق'' دارالعلوم حقانیہ (اکوڑہ خٹک) کا علمی و دینی مجلہ ہے۔ شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق رحمۃ اللہ علیہ نے اس علمی ادارہ کی بنا ڈالی۔ ''الحق'' اور ''دارالعلوم حقانیہ'' میں گل وبلبل کا رشتہ ہے۔ دینی صحافت میں ''الحق'' ایک معتبر حوالہ ہے جو گزشتہ چھتیس برسوں سے متلاشیان حق وصداقت کی علمی وفکری رہنمائی کر رہا ہے۔ ''الحق'' نے اپنی صحافتی تاریخ میں کئی ''خصوصی اشاعتوں'' کا اہتمام کیا ہے اور زندگی کے مختلف شعبوں میں اقامت واشاعتِ دین کا فریضہ خوب انجام دیا ہے۔

زیر تبصرہ شمارہ اگست تا نومبر ۲۰۰۱ء ''اکیسویں صدی کے چیلنجز اور عالم اسلام'' کے عنوان پر خصوصی اشاعت ہے۔ عصر حاضر کے سلگتے ہوئے موضوع پر ۳۳ بہترین تحریروں کا شاندار انتخاب ہے۔ امریکہ اور یورپ اکیسویں صدی کو عیسائیت کی صدی قرار دے رہے ہیں۔ امارتِ اسلامیہ افغانستان کو ختم کر کے وہاں ایک سیکولر اور ڈمی حکومت کا قیام دنیا بھر کے مسلمانوں، مسلم تحریکوں اور اداروں کو ''انتہا پسند''، ''دہشت گرد'' اور ''تخریب کار'' قرار دے کر اُن کے خلاف ''صلیبی جنگ'' کا آغاز دراصل عالم کفر کا عالم اسلام کو چیلنج ہی ہے۔ اس خوصی اشاعت میں سید ابوالحسن علی ندوی، علامہ محمد یوسف القرضاوی، مولانا محمد تقی عثمانی، مولانا محمد عیسیٰ منصوری، مولانا زاہد الراشدی، ڈاکٹر اسرار احمد، ارشاد احمد حقانی، احمد ندیم قاسمی، صاحبزادہ خورشید احمد گیلانی، فرانس روبنس، ڈاکٹر عمر فاروق غازی، ڈاکٹر عبدالرشید رحمت، ڈاکٹر محمود الحسن عارف اور دیگر شخصیات کی فکر انگیز تحریریں شامل ہیں، جن میں بیسویں صدی میں علماء اور دینی قوتوں کے مزاحمتی کردار اور انقلابی تحریکوں کے اثرات ونتائج کے ساتھ ساتھ اکیسویں صدی میں امتِ مسلمہ کی ذمہ داریوں اور مغرب کی فکری اور ثقافتی یلغار کے مقابلے جیسے اہم موضوعات پر انتہائی اہم مواد شامل ہے۔ محترم راشد الحق سمیع کا جاندار اداریہ اُن کے فکری ذوق کا آئینہ دار ہے۔ اور وہ بجا طور پر اس اشاعت پر مبارک باد کے مستحق ہیں۔

© rasailojaraid.com